تبصرے

اجتہاد

از جناب خالد انصاری تقطیع کلاں ضخامت ۱۳۸ صفحات طباعت وکتابت بہتر قیمت درج نہیں۔ غالباً مصنف سے بھوپال کے پتہ پر ملے گی۔

اسلام دین کامل اور عالمگیر مذہب ہے اور پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وسلم خاتم المرسلین ہیں اس لئے اب نہ کوئی اور مذہب آئے گا اور نہ پیغمبر کا نزول ہوگا۔ لیکن دنیا میں تہذیبی، تمدنی، سیاسی، سماجی اور اقتصادی و معاشی حالات برابر تبدیل ہوتے رہتے ہیں اور اس بنا پر نئے معاملات و مسائل پیش آتے رہتے ہیں۔ ظاہر ہے کہ ان نئے معاملات و مسائل کا اسلامی حل اس وقت تک ہرگز نہیں معلوم ہو سکتا جب تک علمائے کرام فقہ اسلامی کے مختلف ادوار کو سامنے رکھ کر ہمارے قدیم ائمہ فقہ کے طرز پر ان جدید مسائل کے لئے اجتہاد سے کام نہیں لیں گے۔ چنانچہ آج سینکڑوں سماجی اور اقتصادی مسئلے ہیں جو علمائے کرام کی توجہ کے مستحق ہیں اور جن کی نسبت قطعی طور پر اسلامی حکم معلوم ہونا چاہیے لیکن افسوس ہے کہ علماء میں ایک طبقہ ایسا ہے جسے یا تو ان مسائل کی خبر ہی نہیں ہے اور اگر ہے بھی تو اس میں مجتہدانہ طور پر استنباط و استخراج احکام و مسائل کی جرأت نہیں ہے۔ اس صورت حال سے اسلام کو کس قدر شدید نقصان پہونچ رہا ہے اس کا اندازہ صرف انہیں لوگوں کو ہو سکتا ہے جن کو تہذیب و تمدن کے اس عجیب دور میں ان مسائل سے براہ راست سابقہ پڑتا ہے جناب خالد انصاری نے اسی ضرورت کے پیش نظر یہ کتاب لکھی ہے جس میں فقہ اسلامی کے مختلف ادوار ادوار میں سے ہر دور کی خصوصیات پر عالمانہ و فاضلانہ گفتگو کر کے یہ ثابت کیا ہے کہ فقہائے اسلام نے ہر دور میں اس دور کے جدید معاملات و مسائل کے لئے احکام مستنبط کئے ہیں۔ اس بحث کا مقصد یہ ہے کہ جس طرح زمانہ سلف میں